خطباتِ حکیم الامت

ادارۂ تالیفاتِ اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان فون: 540513-519240

12180

خطباتِ حکیم الامت جلد نمبر ۲۶

اصلاحِ اعمال

از

حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ

عنوانات:

صوفی محمد اقبال قریشی صاحب

اِدارۂ تالیفاتِ اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان
Ph.540513-517501

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ
الصالحون ۱۷	
خطبہ مسنونہ	۲۷
اچھی حالت کون سی ہے	۲۷
اصلاح وحی پر موقوف ہے	۲۸
دین کا خودساختہ خلاصہ	۲۸
احکام شرعی میں مصالح بیان کرنے کی حقیقت	۲۸
بعض امور شرعی کا حسن مدرک بالعقل ہے	۲۹
عقیدہ توحید ورسالت ثابت بالعقل ہے	۲۹
دین عقل کے موافق ہونے کا مفہوم	۳۰
وحی اور عقل، کا فرق عقل اپنے بعض مدرکات میں بھی حیران ہوتی ہے	۳۱
احکام شرعیہ میں اختلاف کا سبب	۳۳
علماء ظاہر وباطن کے معالجہ میں فرق	۳۴
ترفع اور تکبر کا عملی علاج	۳۵
اہل اللہ کی نظر بہت دقیق ہوتی ہے	۳۶
اختلاف کبھی اختلاف فہم کی وجہ سے ہوتا ہے	۳۶
سلف کا طرز مناظرہ	۳۶
احکام الٰہی کا رائے سے نہ معلوم ہونے کا راز	۳۷
نصوص کی خاصیت	۳۷
تقلیل تعلقات اور ترک دنیا کی خاصیت	۳۹
ایک پکے مسلمان اعرابی کی حکایت	۳۹
صوفیاء حقیقت شناس ہیں	۴۱
اعرابی کے مسلمان ہونے کے فتوی کی دلیل	۴۱
ایک کفن چور کی خوف خداوندی پر مغفرت	۴۱

عنوان	صفحہ
فہم کے مطابق مواخذہ	۴۴
فرقہ جہمیہ کی خرافات	۴۴
لفظ شیطان کی تحقیق	۴۴
فہم کے موافق ایک لطیفہ	۴۶
اہل باطل و اہل حق کا فرق	۴۷
بہتر فرقوں کا سبب	۴۷
باطل اور حق پہچاننے کا سہل طریقہ	۴۸
قول صحابیؓ بھی حجت ہے	۴۹
مجتہد پر صحابی کی تقلید واجب ہے	۵۰
حضرات صحابہؓ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مزاج شناس تھے	۵۱
فقہی قیاس اور رائے میں فرق	۵۲
اتباع فقہ اتباع وحی ہونے کا مفہوم	۵۳
تقلید کی حقیقت کی مثال	۵۴
ائمہ مجتہدین کی تقلید واجب ہونے کی دلیل	۵۵
ارکان دین میں تراش خراش کی خود رائی	۵۵
بدفہموں کو ترجمہ کلام پاک دیکھنا حرام ہے	۵۶
ہر فن سیکھنے سے آتا ہے	۵۷
رویت ہلال میں تار کی خبر معتبر نہیں	۵۹
عدالت میں تار پر اعتماد نہیں کیا جاتا	۶۰
بعض شبہات سے ایمان رخصت ہو جاتا ہے	۶۱
ترجمہ دیکھنے والوں کی غلطیاں	۶۱
دین کے بارے میں عدم احتیاط کی مثال	۶۳
ذوق سلیم بلا صحبت کے حاصل نہیں ہوتا	۶۴
بے قاعدہ کام سے نتیجہ حاصل نہیں ہوتا	۶۵

عنوان	صفحہ
مجتہد کی شرط	۶۶
علم انکشاف حقیقت ہی کا نام ہے	۶۶
لڈو کھانے کی حکایت	۶۸
علم کا کمال مجتہد ہونے سے ہوتا ہے	۶۹
تفویض طلاق کا حکم	۷۰
اندھے کی کھیر کا لطیفہ	۷۲
مدہوش کی طلاق واقع نہیں ہوتی	۷۳
رضائے الٰہی کا طریق وحی سے معلوم ہوتا ہے	۷۴
وعظ کے نام کا تناسب	۷۵
تفسیر آیت متلوہ	۷۷
لفظ استغنا کا بے موقع استعمال	۷۸
تعلیم معاشرت	۸۱
عشق الٰہی کی حد	۸۲
مجاذیب مرفوع القلم ہیں	۸۴
ہر کام کے حدود	۸۵
فنا فی الاطاعت لازمی ہے	۸۶
عاشق کا مذہب	۸۸
قرآن شریف سے احکام معلوم کرنے کا طریقہ	۹۰
مسلک صحابہؓ	
آیت مبارکہ کثرت رائے کے خلاف اتری	۹۵
حضرت عمرؓ کی رائے کی فوقیت کی بناء	۹۶
کثرت رائے مطلقاً حجت نہیں	۹۸
قرآن پاک پر ایمان لانا شرط ایمان ہے	۱۰۰
کافر کے اعمال کا صلہ	۱۰۳
کفار کا بے بنیاد ثمرہ	۱۰۴

عنوان	صفحہ
آیت مدا ینہ سے متعلق ایک بزرگ کا ارشاد	۱۰۸
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وجود سراپا رحمت	۱۰۹
فضیلت توبہ	
والدین کے حقوق کی رعایت	۱۱۳
تفسیر بے نظیر حقوق والدین	۱۱۴
مشرک دشمن کیلئے ضابطہ اور قانون	۱۱۵
رہبران قوم کا مافی الضمیر	۱۱۶
رضائے حق کی لذت	
اصرار علی المعصیت کی خاصیت	۱۲۲
اصلاح کا اصل الاصول	۱۲۵
ایمان باللہ کیلئے تصدیق رسالت کی شرط	۱۲۷
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو حکم بنانے کا امر	۱۲۸
ہمارے سارے کام ناقص ہیں	۱۳۰
رسول اکرم ﷺ کی محبوبیت کے دلائل	۱۳۲
اصل مؤثر فضل الٰہی ہے	۱۳۴
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شانِ محبوبیت	۱۳۵
علماء حقانی کی شان	۱۳۸
ایمان کی علامت	۱۴۰
اختلاف میں ناکامی کا واقعہ	۱۴۱
اختلاف میں ناکامی کی ایک نظیر	
مجتہدین کے اختلاف کا حکم	۱۴۴
مجتہدین کے اختلاف کا راز	
ائمہ مجتہدین کی شان	۱۴۷
ایک متبع ہوئی کا ساس کو حلال کرنا	۱۴۹
ام مزینہ سے نکاح حرام ہے	۱۵۰
ہر امر میں سرور دو عالم ﷺ کی ضرورت	۱۵۳
سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی شان	۱۵۶
صالحین کا مفہوم	۱۵۷
خلاصہ وعظ	۱۵۸
تسہیل الاصلاح ۱۶۱	
اختلافات عالم کا سبب	۱۶۵
منفعت دنیا کا حال	
کوشش سے دنیا کا مل جانا ضروری نہیں	
دنیا کی ہر منفعت میں کدورت ہے	۱۶۶
منفعت اخرویہ قابل تحصیل ہے	۱۶۹
مضرت آخرت سے بچنے کا طریق	۱۶۹
عقل پرستوں کی بیہودہ رائے	۱۷۰
منطقیوں کی صحبت کا اثر	۱۷۰
سفر حج سفر عشق ہے	۱۷۱
چند خوش نصیب بزرگ	۱۷۱
حاضری بیت اللہ سے محروم	۱۷۱
امت محمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر خصوصی فضل خداوندی	۱۷۲
احکام شرعیہ عقل کے خلاف نہیں	۱۷۳
مشقت اور الجھن دور کرنے کا طریقہ	۱۷۴
تقویٰ کو اصلاح اعمال اور گناہوں کی مغفرت میں پورا دخل ہے	۱۷۴
خوف سے روکنے والی دو چیزیں	۱۷۶

عنوان	صفحہ
لسانی اعمال سب جوارح کے اعمال سے زیادہ ہوتے ہیں	۱۷۷
جوارح اور زبان کا ایک فرق	۱۷۸
تعلقات کے دو اقسام	۱۷۹
بجائے ناز کے نیاز کی ضرورت	۱۷۹
حصول خوف کا طریق	۱۸۰
اللہ کی محبت حاصل ہونے کا طریقہ	۱۸۱
الاسعاد والابعاد ۱۸۳	
اظہار نعمت مامور بہ ہے	۱۸۵
اخلاق ذمیمہ اور اخلاق حمیدہ میں حد فاصل کا	۱۸۶
ادراک مبصر شیخ کو ہوتا ہے	۱۸۷
دعائے مغفرت مطلوب ہے	۱۸۷
اجابت دعاء کا صریح وعدہ	۱۸۸
گناہ نہ ہونے کا علم نہ ہونا حقیقتاً درست نہیں ہوسکتا	۱۹۰
احادیث دُعاء میں بہت علوم ہیں	۱۹۱
کل جدید لذیذ پر ایک لطیفہ	۱۹۲
غربا کی اللہ کے یہاں قدر و منزلت	۱۹۴
اہل طائف کے یہاں معمولی باتیں بھی علمی مضامین بن جاتے ہیں	۱۹۵
حکایت اقطاب ثلاثہ	۱۹۷
لطیفہ الفاضل القاسم	۱۹۸
مزاح میں حسب موقع ابہام کی ضرورت	۱۹۹

عنوان	صفحہ
حرکت فی الزماں ممکن نہیں	۲۰۰
سلوک میں ہر حال میں ترقی کرنے کی ضرورت	۲۰۲
حضرات اکابر صوفیاء کا عمدہ لباس اور عمدہ غذا میں نیت	۲۰۵
آثار رحمت کا مشاہدہ	۲۰۶
مزاح کا اصل مقصد	۲۰۹
حضرت عمرؓ کا دبدبہ	۲۱۰
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دبدبہ وہیبت	۲۱۲
حضرت مولانا گنگوہی کا رعب و دبدبہ	۲۱۳
حضرت مولانا شاہ فضل الرحمٰن صاحب کی تیزی	۲۱۳
بزرگوں کے مزاح میں حکمت	۲۱۵
انسان عالم اکبر ہے	۲۱۷
ایک رند کی حکایت	۲۱۹
ایک مراقبہ کا القاء	۲۲۱
خشیت اعتقادی	۲۲۱
مراقبہ کا خلاصہ	۲۲۱
وعظ الاسعاد والابعاد کا مفہوم	۲۲۵
لفظ اعیاھم میں ترتیب معراج	۲۲۶
شاعروں کا مبالغہ	۲۲۷
انطباق آیت متلوہ	۲۲۹
صراط الرسول ﷺ دراصل صراط اللہ ہے	۲۳۲
حق سبحانہ وتعالیٰ کی شان	۲۳۳
مشائخ کا دامن صراط الرسول ﷺ پر چلنے کا وسیلہ ہے	۲۳۵

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
حضرت [illegible] قدس سرہ کا ایک واقعہ	۳۳۷	کلام الٰہی کی ایک عجیب شان	۳۶۳
[illegible]	۳۳۷	ترجمہ قرآن شریف کیلئے ایک	
[illegible]	۳۳۹	ضروری ہدایت	
[illegible]	۳۴۰	ڈپٹی نذیر احمد کے ترجمہ کی چند خرابیاں	
خلاصہ کلام	۳۴۱	عامل بالحدیث یا عامل حدیث النفس	
[illegible] شعبان	۳۴۳	حضرات صحابہ کرام کا ایمان	۳۶۵
شب برات میں حق تعالیٰ کے نزول کا مطلب		ہمارے اعمال کی مثال	۳۶۶
[illegible] کے دوام میں برکت	۳۴۵	کلام اللہ کی شان بلاغت	۳۶۶
شب برات کا خاص کام [illegible] ہے		تسبیحات سیدہ حضرت فاطمہ کا شان ورود	۳۶۷
[illegible] کا خلاصہ	۳۴۸	مؤذن کی فضیلت	۳۶۸
[illegible] حضرت [illegible] کا اتباع سنت	۳۴۹	اہل یورپ کی تقلید	۳۷۰
[illegible] ہے	۳۵۱	ایک بزرگ کی حکایت	۳۷۱
تین آیات کے آخر میں [illegible] کا عجیب		حضرات انبیاء علیہم السلام کی شان	۳۷۱
نکتہ	۳۵۳	آج کل کی ایک بیہودہ رسم	۳۷۲
[illegible] سے بچنے کی ہمت کی آسان تدبیر	۳۵۳	حکایت حضرت مولانا احمد علی صاحب	۳۷۳
اشرف المواعظ حصہ دوم		سہارنپوری	
الحفظ	**۳۵۵**	عام مسلمانوں کی تین حالتیں	۳۷۵
[illegible]	۳۵۶	خود کو مقدس سمجھنے کی عجیب مثال	۳۷۶
[illegible]	۳۵۸	حسنات اور سیئات کے خلط کا سبب	۳۷۹
حکایت حضرت شیخ [illegible] صاحب	۳۶۰	مرض خلط کا علاج	۳۸۰
[illegible] کے		گناہ کا علاج ندامت اور اعتراف ہے	۳۸۲
[illegible]	۳۶۲	کفر کی دو قسمیں	۳۸۳
[illegible]	۳۶۳	اعمال صالحہ میں نیت	
		ہمارے حسنات کی مثال	
		نیکیاں [illegible] ضعیف الاثر نہیں ہیں	۳۸۳

عنوان	صفحہ
کتابیں پڑھنے سے [illegible] الی المعصیت	
ایک لڑکی کی حکایت	۲۸۵
لڑکوں کی صحبت سے احتیاط کرنے کی ضرورت	۲۸۸
المباح	۲۸۹
تمہید و ضرورت	۲۹۰
شان نزول	۲۹۱
ظاہر کا اثر باطن تک پہنچتا ہے	۲۹۲
[illegible] دل کا [illegible] ہے	
[illegible] کی ضرورت	
اعمال کی تین اقسام	
مباح کی دو قسمیں	۲۹۶
شریعت کی وسعت و رحمت	
سجدہ شکر کی ممانعت کا سبب	۲۹۷
مسئلہ مذکور کا قرآن سے ثبوت	۲۹۸
جملہ بدعات کی وجہ ممانعت	۲۹۹
بعض مباح مفضی الی المعصیت ہو جاتا ہے	
مباحات میں زیادہ توسع مضر ہے	
مباحات میں عورتوں کا انہماک	۳۰۰
بعض مرد عورتوں کی طرح مباحات میں منہمک ہیں	۳۰۱
مباحات میں تفریحاً بھی مضر ہے	۳۰۱
تجارت و بیع و شراء میں انہماک	۳۰۲
تجارت کے ساتھ ذکر خداوندی	۳۰۲
تجارت و زراعت ذکر اللہ کے ساتھ کیسے جمع	
[illegible] ہے	۳۰۲
مباحات [illegible]	۳۰۳
[illegible]	
[illegible]	۳۰۴
[illegible]	۳۰۴
[illegible]	۳۰۵
اولیاء اللہ کے شیون کا اختلاف	۳۰۵
قدم موسیٰ علیہ السلام اور قدم عیسیٰ علیہ السلام کا مفہوم	۳۰۵
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام شیون کے جامع ہیں	۳۰۵
قدم موسیٰ علیہ السلام پر انتقال کا مفہوم	۳۰۵
حضرت نجم الدین کبریٰ کی حکایت	۳۰۶
مسلمان مردہ سے حسن ظن کی ضرورت	۳۰۶
حضرت حاجی صاحب کے ایک خادم کی حکایت	۳۰۸
سوتے ہوئے [illegible] اور ثواب کا [illegible] اعتبار نہیں	۳۰۹
تکثیر مباحات کا اثر فساد ہے	۳۰۹
مباحات کے انہماک کے مضر ہونے کا احادیث سے ثبوت	۳۱۱
مضمون مقصود کی تائید حدیث شریف سے	۳۱۱
طلاق ابغض المباحات ہے	۳۱۳
شرح حدیث ایمان علی قلبی	۳۱۴
مرزا جان جاناں کی نفاست مزاج	۳۱۴

عنوان	صفحہ
مباحات سے احتراز کرنے کی دلیل حدیث سے	۳۱۵
مباحات میں اعتدال کی ضرورت	۳۱۶
تقویٰ وطہارت میں افراط کرنے والوں کی حکایت	۳۱۶
مباحات میں تنگی کرنے والوں کے رد کی دلیل قرآن سے	۳۱۷
حجۃ الاسلام حضرت نانوتوی اور حضرت مولانا	۳۱۸
مملوک علی صاحب کے واقعات اور وسعت	۳۱۹
مباحات میں توسط محمود ہے	۳۱۹
مباحات میں افراط وتفریط دونوں سے قساوت پیدا ہوتی ہے	۳۲۰
خلاصہ وعظ	۳۲۱
خاتمہ ودعا	۳۲۱
السؤال ۳۲۳	
ایک ضروری امر	۳۲۴
جہل کا شفاء مرض سوال ہے	۳۲۴
جہالت خود مرض ہے	۳۲۵
امراض باطنیہ سے ہماری لاپرواہی	۳۲۶
احکام شرعیہ سے لاعلمی خود مرض ہے	۳۲۶
جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت پر شفقت	۳۲۷
امراض روحانی کا انجام	۳۲۹

عنوان	صفحہ
دنیا کی مثال	۳۳۰
دین سے بے فکری پر اظہار افسوس	۳۳۱
امراض جسمانی اور روحانی میں فرق	۳۳۲
امراض جسمانی وروحانی کے معالجین میں فرق	۳۳۲
عورتوں کا دنیا میں انہماک واشتغال	۳۳۳
صرف رونا کارگر نہیں	۳۳۳
نری تمنا سے کچھ نہیں ہوتا	۳۳۴
کام کرنے کیلئے توجہ اور تدبیر کی ضرورت	۳۳۴
دین کے مسائل پوچھنے کے آداب	۳۳۵
علاج کرانے کا ایک ادب	۳۳۶
خلاصہ وعظ	۳۳۶
ذم المکروہات ۳۳۷	
شریعت کی تمام تعلیمات ہمارے امراض کا علاج ہیں	۳۳۸
مریض کا خود کو مریض نہ سمجھنا بڑی حماقت ہے	۳۳۹
نبوت کو مذہبی خیال سمجھنا کفر ہے	۳۴۰
امراض کی دو قسمیں	۳۴۱
گناہ کی دو قسمیں	۳۴۲
امراض باطنی کی مثال	۳۴۲
قانون الٰہی کو ہر کام میں مداخلت کا حق ہے	۳۴۳
دل کے امراض	۳۴۵
امراض قلب اشد ہیں	۳۴۵
اصلی مجاہدہ	۳۴۶